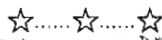


کے ترتیب کہ اس درس نے پورے ملک میں شرف قبولیت حاصل کیا اور آج تک زیادہ تر مدارس میں اسی کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔

ملائم نظام الدین کو بڑا مقام ملا:..... ملا نظام الدین کو بحیثیت استاد کے اپنی زندگی میں وہ مرتبہ حاصل ہو گیا تھا کہ اکتاف و اطراف ملک سے نہ صرف طالبان علم ان کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے بلکہ دوسرے اساتذہ کے طلبا بھی فاتحہ فراغ کیلئے ملا نظام الدین (جو اس وقت تک استاذ الہند کے لقب سے شہرت حاصل کر چکے تھے) کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔

ملائم نظام الدین رح کی تصانیف:..... ملا صاحب ایک زبردست استاذ ہونے کے علاوہ متعدد اہم کتابوں کے مصنف بھی ہیں۔ جن میں شرح مسلم الثبوت، شرح تحریر الاصول، منار الاصول، حاشیہ شرح عقائد جلالی، حواشی حاشیہ قدیمہ ووائیہ، حاشیہ صدر، حاشیہ شمس بازغہ، شرح رسالہ مبارزیہ، مناقب رزاقیہ اور رسالہ در بیان وضو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شامل ہیں۔ ملا نظام الدین نے جس شمع کو روشن کیا تھا اس کی روشنی نے آئندہ نسل میں پورے پاک و ہند کو جگمگا دیا اور آج تک زیادہ تر ممالک کے مدارس اس درس نظامی سے فیضاب ہو رہے ہیں۔ شان کریمی بانی درس نظامی اور ان کے آبا و اجداد کی حشر تک ناز برداری کرتی رہے۔ آمین



### نبی اکرم ﷺ کی شان میں اماں عائشہ کے اشعار

حضرت اماں عائشہ فرماتی ہیں:

لنا شمس و لئلا فاق شمس و شمسی خیر من شمس السماء

فان الشمس تطلع بعد فجر و شمسی طالع بعد العشاء

ہمارا بھی ایک سورج ہے اور آسمان کا بھی ایک سورج ہے، میرا سورج آسمان کے سورج سے بہتر ہے، بے شک

آسمان کا سورج فجر کے بعد طلوع ہوتا ہے اور میرا سورج (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) عشاء کے بعد جلوہ افروز ہوتا ہے۔

حضرت عائشہ فرماتی ہیں:

فلو سمعوا فی مصر أوصاف خده لَمَا بذلوا فی سوم یوسف من نقد

لوامی زلیخا لورأین جیئة لأئرن باللقطع القلوب علی الأیدی

اگر مصر والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی چمک دمک کو دیکھتے اور سنتے تو یوسف علیہ السلام کو خریدنے

کے لئے ایک پیسہ بھی خرچ نہ کرتے اور اگر زلیخا کو ملامت کرنے والی عورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی کو دیکھ

لیتیں تو ہاتھ کے بجائے دل کٹوا دیتیں۔